PR NO 31

وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ، اسلام آباد

Press Conference

وفاقی محتسب پاکستان محتسبین کے بین الاقوامی اداروں میں اہم کردار ادا کر رہا ہے

وفاقی محتسب کا ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کا صدر منتخب ہونا پاکستان کے لئے اعزاز ہے

اس سال اب تک ایک لاکھ 32 ہزار شکایات کے فیصلے کر چکے ہیں۔ اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے

............وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی پریس کانفرنس

اسلام آباد( ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ وفاقی محتسب پاکستان کا محتسب کے بین الاقوامی اداروں میں بہت نمایاں کردار ہے۔ عالمی اداروں میں وفاقی محتسب کے کردار کو بہت سراہا جاتا ہے۔ پچھلے ہفتے ہی پاکستان کے وفاقی محتسب کو ایشین امبڈسمن ایسوسی ایشن (اے او اے) کا بلا مقابلہ صدر منتخب کیا گیا ہے جو کہ پاکستان کے لئے اعزاز ہے۔ اس بارے میں اے او اے کی جنرل اسمبلی کا سترہواں اجلاس تارستان کے دارالحکومت کازان میں منعقد ہوا جس میں اے او اے کے صدر کے علاوہ دیگر عہدیداران کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ قبل ازیں وفاقی محتسب باکو میں منعقد ہونے والے اے او اے کے اجلاس اور بنکاک میں انٹرنیشنل امبڈسمین انسٹی ٹیوٹ (آئی او آئی) میں بھی پاکستان کی بھرپور نمائندگی کر چکے ہیں۔ وفاقی محتسب میں رواں سال کے دوران آج تک ایک لاکھ 33 ہزار سے زائد شکایات آچکی ہیں جب کہ ایک لاکھ 32 ہزار سے زائد شکایات کے فیصلے کئے جا چکے ہیں۔ توقع ہے کہ اس سال کے اختتام تک یہ تعداد ایک لاکھ 85 ہزار سے بڑھ جائے گی۔ وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لئے عملدرآمد ونگ بنایا گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں ایک پر ہجوم پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایشین امبڈسمن ایسوسی ایشن (اے او اے) ایشیاء کے محتسبین کی ایک غیر سیاسی، آزاد اور خود مختار تنظیم ہے جو دنیا کی دوتہائی آبادی کی نمائندگی کرتی ہے اور ایشیائی محتسبین کے 47 ادارے اس کے رکن ہیں۔ اے او اے کا صدر دفتر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ اسلام آباد میں واقع ہے۔ اے او اے کا قیام 16-15 اپریل 1996ء کو اسلام آباد میں منعقدہ ایشیاء کے محتسبین کی پہلی کانفرنس کے دوران عمل میں آیا۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی محتسب کا ادارہ اپنے قیام سے لے کر آج تک گزشتہ چالیس برسوں کے دوران وفاقی سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف 19 لاکھ سے زائد شکایات کا ازالہ کر چکا ہے۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ محتسب کے اداروں کے قیام کا اصل مقصد عام لوگوں کے بنیادی حقوق کی حفاظت اور تمام شعبہ ہائے حیات میں اچھی حکومت کا قیام ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے چھوٹے شہروں اور ملک کے دور دراز علاقوں میں کھلی کچہریوں کا آغاز کیا گیا ہے، ہمارے 19 علاقائی دفاتر تحصیلوں اور ضلعوں کی سطح پر کھلی کچہریاں لگا کر ملک بھر میں عوام کو ان کے گھر کی دہلیز پر انصاف فراہم کر رہے ہیں۔ اس سال اب تک 2030 شکایات کھلی کچہریوں کے ذریعے نمٹائی گئی ہیں۔ اسی طرح معائنہ ٹیمیں ترتیب دی گئیں اور ایسے ادارے جن کے خلاف شکایات زیادہ تھیں وہاں پر ہمارے سینئر افسران پر مشتمل ٹیموں نے دورے کر کے لوگوں کی شکایات سنیں اور موقع پر ہی ہدایات جاری کیں نیز متعلقہ افسران سے میٹنگز کر کے نظام کی اصلاح کے لیے قابلِ عمل تجاویز دیں جس کے باعث دفتری طریقِ کار میں بہتری کے ساتھ ساتھ لوگوں کے مسائل حل ہونا شروع ہو گئے اور ان اداروں کے خلاف شکایات میں کمی آئی۔ پچھلے سال اپریل میں آئی آر ڈی (Informal Resolutions of Disputes) کا پروگرام شروع کیا گیا جس کے تحت فریقین کی باہمی رضامندی سے غیر رسمی اور مصالحتی انداز میں اب تک لوگوں کے 2379 تنازعات حل کئے گئے ہیں۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے بتایا کہ ہم نے 90 لاکھ کے لگ بھگ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی شکایات کے ازالے کے لیے باقاعدہ ایک ''شکایات کمشنر'' مقرر کر رکھا ہے جو

بیرون ملک پاکستانیوں کی شکایات پر فوری کارروائی کر کے ان کے مسائل حل کر رہا ہے۔علاوہ ازیں ہم نے ملک کے تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر ’’یکجا سہولیاتی ڈیسک‘‘ قائم کر رکھے ہیں جہاں 12 متعلقہ اداروں کے ذمہ داران ہفتے کے ساتوں دن چوبیس گھنٹے موجود ہوتے ہیں اور موقع پر ہی شکایات کا ازالہ کرتے ہیں۔اس سال بیرون ملک پاکستانیوں کی کل 121,545 شکایات پر کارروائی کی جا چکی ہے۔

(خالد سیال)

کنسلٹنٹ (میڈیا)

03335333266

20 ستمبر 2023ء